توّما کا شک اور ایمان

پاسٹر کریس سیکس

یوحنا 20:24-31

9 اپریل 2023 ایسٹر کا واعظ

پچھلے ہفتے عبادت میں ہمیں ایک واقعے کے بارے میں سیکھا جو ایسٹر سے ایک ہفتہ پہلے پیش آیا تھا۔

اسرائیل کے مذہبی اور سیاسی رہنما، جنہیں سنہڈرین کہا جاتا ہے، نے یسوع کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔

وہ اقتدار پر ان کی گرفت کے لیے خطرہ تھا۔

سنہڈرین کا خیال تھا کہ ایک بے گناہ آدمی کو مار کر وہ کنٹرول برقرار رکھ سکتے ہیں۔

لیکن ہم نے گزشتہ ہفتے کنٹرول کے وہم کے بارے میں بات کی تھی۔

خدا خود مختار ہے - اس کا مطلب ہے کہ وہ ہمیشہ کنٹرول میں ہے۔

یہ سچ ہے کہ سنہڈرین یسوع کو مارنے میں کامیاب ہو گئی۔

لیکن ایسٹر اتوار کو یسوع کے جی اٹھنے نے ثابت کیا کہ سنہڈرین کبھی بھی قادر نہیں تھی۔

آج ہم یوحنا کی انجیل کے ایک اور حوالے کو دیکھتے ہیں، شک اور ایمان کے بارے میں۔

اور پھر ایک ہفتہ بعد دوبارہ یسوع ایسٹر اتوار کو شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا۔

یوحنا 20:24-31 سے اب خدا کے کلام کو سنیں۔

24 ”مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توّما جِسے توآم کہتے ہیں یِسُوعؔ کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔

25 پس باقی شاگِرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے

مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقِین نہ کرُوں گا۔“

26 آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگِرد پِھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا

اور دروازے بند تھے یِسُوعؔ نے آ کر اور بِیچ میں کھڑا ہو کر کہا

” کہا، تُمہاری سلامتی ہو۔“

27 پِھر اُس نے توّما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ

اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال

اور بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔

28 توّما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا!

29 یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔

مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔“

30 اور یِسُوعؔ نے اَور بُہت سے مُعجِزے شاگِردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کِتاب میں لِکھے نہیں گئے۔

31 لیکن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔“

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

ہاں گھاس مرجھاتی ہے، پھول کُملاتا ہے، لیکن ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائِم ہے۔

برائے مہربانی میرے ساتھ دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے

یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔

روح القدس، براہ کرم ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دیں۔ آمین۔

میں توما کے لیے شکر گزار ہوں، اور مجھے لگتا ہے کہ آپ بھی ہوں گے، جب ہم مل کر اس حوالے کے بارے میں سوچیں گے۔

یسوع کے 12 بہت قریبی دوست اور شاگرد تھے - اس لفظ کا مطلب ہے ”پیروکار“ یا ”طالب علم۔“

توما ان میں سے ایک تھا۔

مصلوب ہونے سے پہلے، تمام شاگردوں کا یسوع پر کسی نہ کسی طرح کا ایمان تھا۔

اس لیے وہ تین سال تک اس کی پیروی کرتے رہے۔

لیکن رسولوں کے پاس پختہ ایمان نہیں تھا، کیونکہ وہ اپنے آپ پر بھی ایمان رکھتے تھے۔

یوحنا 13:36-37 کو سُنیں۔

36شمعُوؔن پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟“

یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ "جہاں مَیں جاتا ہُوں اب تو تُو میرے پِیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پِیچھے آئے گا۔“

37 پطرؔس نے اُس سے کہا "اَے خُداوند! مَیں تیرے پِیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟

’’مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُوں گا۔‘‘

پطرس کو گمان تھا کہ اس کے پاس یسوع کے لیے مرنے کے لیے کافی ایمان ہے، لیکن پطرس غلط تھا۔

جس رات یسوع کو گرفتار کیا گیا، پطرس نے تین بار انکار کیا کہ وہ یسوع کو جانتا بھی تھا۔

اب یوحنا 11:16 کو سنیں۔

16 ”پس توما نے جِسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگِردوں سے کہا کہ "آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مَریں۔“

پطرس اور توما کا یسوع پر ایمان تھا، لیکن یہ نادان ایمان تھا جس کو بڑھنے کی ضرورت تھی۔

اس سے پہلے کہ ایسا ہوتا، پطرس اور توما کو خود پر سے اعتماد کھونے کی ضرورت تھی۔

یسوع میں سچا اور پائیدار ایمان تبھی آسکتا ہے جب ہم کسی بھی اور چیز پر ایمان ترک کر دیں۔

میں 10 سال ملحد رہا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ سچے ملحد موجود ہیں۔

ہم سب اپنا یقین اور بھروسہ کسی نہ کسی چیز پر رکھتے ہیں۔

جب میں جوان تھا، میں نے سوچا کہ بیئر اور عورتیں میرے خالی دل کو بھر سکتی ہیں۔

بہت سے لوگ پیسے، یا کامیابی، یا تعلقات میں امن اور سلامتی چاہتے ہیں۔

تم کیا چاہتے ہیں؟

آپکا دل کہاں بھٹکتا ہے؟

شیطان آپ کے سامنے کون سا جھوٹ بولتا ہے، تاکہ آپ کو صرف یسوع پر بھروسہ کرنے سے باز رکھ سکے۔

جب بھی آپ خدا پر شک کرتے ہیں، آپ کسی اور چیز پر بھروسہ کر رہے ہوتے ہیں۔

حوا نے خدا اور اس کے وعدوں پر شک کیوں کرنا شروع کیا؟

کیونکہ حوا نے سانپ پر بھروسہ کرنا شروع کر دیا تھا۔

توما نے یسوع کے الفاظ سے زیادہ اپنی آنکھوں پر بھروسہ کیا۔

پطرس اور توما دونوں نے اپنی دلیری اور بہادری پر بھروسہ کیا - جب تک کہ ان کی زندگی کو خطرہ نہیں تھا۔

آپ کس چیز پر بھروسہ کر رہے ہیں؟

آپ خدا کے علاوہ جس پر بھی بھروسہ کریں میں وعدہ کرتا ہوں کہ وہ چیز آپ کو مایوس کرے گی۔

لیکن یہ ایک اچھی بات ہے۔

کیونکہ اس سے پہلے کہ ہم یسوع میں سچا ایمان حاصل کر سکیں ہمیں اپنے آپ اور اس دنیا پر اعتماد کھونے کی ضرورت ہے۔

یسوع درحقیقت چاہتا تھا کہ پطرس اپنے آپ پر اعتماد کھو دے تاکہ پطرس یسوع میں گہرا ایمان رکھ سکے۔

مسیح کے جی اُٹھنے کے بعد خدا نے پطرس کو اپنے نئے ایمان کے ساتھ بھیجا تاکہ اعمال 10 باب میں غیر قوموں تک خوشخبری پہنچائیں۔

مورخین کا خیال ہے کہ توما انجیل کی خوشخبری ہندوستان لے کر گیا۔

لیکن اس سے پہلے کہ تھامس ایک خوشخبری کا پیغامبر بن سکے، اسے زندہ نجات دہندہ پر گہرا ایمان رکھنے کی ضرورت تھی۔

براہ کرم میرے ساتھ آیات 24 اور 25 کو دوبارہ دیکھیں۔

24 ”مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی توؔما جِسے توآم کہتے ہیں یِسُوعؔ کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔

25 پس باقی شاگِرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے

مگر اُس نے اُن سے کہا، "جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگِز یقِین نہ کرُوں گا۔“

وہ پہلی گفتگو قیامت بروز اتوار کو ہوئی۔

جب یسوع شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا تو توما وہاں موجود نہیں تھا۔

جب انہوں نے توما کو بتایا کہ کیا ہوا، تو اس نے سوچا کہ عورتیں اور شاگرد دماغ کھو بیٹھے ہیں یا الجھن میں ہیں۔

کیونکہ توما نے یسوع کو صلیب پر مرتے دیکھا تھا۔

اس نے اپنے خداوند اور دوست کا مُردہ بدن دیکھا تھا۔

توما جانتا تھا کہ لوگ زمین پر تین دن کے بعد دوبارہ زندہ نہیں ہوتے ہیں - ٹھیک ہے؟

اس کے برعکس توما نے ایک ہفتہ پہلے یسوع کو لعزر کو مردوں میں سے زندہ کرتے دیکھا تھا۔

یسوع نے ثابت کیا تھا کہ وہ کوئی عام آدمی نہیں تھا۔

توما کے اندر اتنا شک کیوں ہے؟

توما نے اپنے بھائیوں اور بہنوں پر یقین کیوں نہیں کیا جب انہوں نے کہا کہ یسوع زندہ ہے؟

مجھے درحقیقت توما کے شک کرنے کے باعث بہت حوصلہ افزائی ملی ہے۔

اس شاگرد میں ایمان کی کمی ہمارے لیے ایک برکت ہے۔

کیونکہ ہم اکثر یقین کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر ہمارے پاس مزید ثبوت ہوتے تو ہمارے پاس زیادہ ایمان ہوتا۔

جب ہم یقین کرنے کے لیے جدوجہد کرتے ہیں، تو ہم امید کرتے ہیں کہ خدا ہمیں ایک خواب، یا کوئی رویا، یا کوئی بڑا ڈرامائی معجزہ ظاہر کرے گا۔

لیکن آیت 29 میں یسوع کے الفاظ کو یاد رکھیں: "یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔

مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔“

جب ہمارا ایمان چھوٹا ہوتا ہے تو یسوع ہمیں رد نہیں کرتا۔

وہ ہم سے وہاں ملتا ہے جہاں ہم ہوتے ہیں۔

توما کا کمزور ایمان مجھے یاد دلاتا ہے کہ ایک دوسرے شخص نے یسوع سے کیا کہا تھا۔

شاگرد یسوع کے پاس ایک لڑکے کو لائے جس میں بدروح تھی۔

مرقس 9:20-24 کو سنیں۔

20 ”پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے

اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفَور رُوح نے اُسے مروڑا اور وہ زمِین پر گِرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا۔

21 اُس نے اُس کے باپ سے پُوچھا "یہ اِس کو کِتنی مُدّت سے ہے؟"

اُس نے کہا "بچپن ہی سے۔"

22 اور اُس نے اکثر اُسے آگ اور پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے

لیکن اگر تُو کُچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔“

23 "یِسُوعؔ نے اُس سے کہا "کیا! اگر تُو کر سکتا ہے!"

”جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کُچھ ہو سکتا ہے۔“

24 اُس لڑکے کے باپ نے فی الفَور چِلاّ کر کہا مَیں اِعتقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتقادی کا عِلاج کر'۔

یہ وہ سب کچھ ہے جو خدا ہم سے پوچھتا ہے ، میرے دوستو۔

وہ ہم سے ایسا ایمان رکھنے کے لیے نہیں کہتا جس میں کبھی شک نہ ہو۔

خُدا ہم سے یسوع پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر ایمان رکھنے کے لیے کہتا ہے ، اور پھر وہ ہمارے ایمان کو بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔

اتوار کو گرجہ گھر آنا ایک طریقہ ہے کہ خُدا ہمارے ایمان کو بڑھنے میں مدد کرتا ہے۔

اتوار کو جمع ہونے کی مسیحی عادت/رسم دراصل آج کے صحیفے کے متن سے شروع ہوتی ہے۔

یسوع پہلی بار ایسٹر سنڈے پر شاگردوں کے سامنے ظاہر ہوا۔

اور یوحنا آیت 26 میں رپورٹ کرتا ہے کہ ”آٹھ دن بعد“ شاگرد دوبارہ جمع ہوئے۔

اس وقت اور ثقافت میں، آپ نے پہلے دن کو شامل کیا جب آپ نے شمار کیا۔

لہذا ”آٹھ دن بعد“ ہمارے کہنے کے مترادف ہے ”ایک ہفتہ بعد“۔

میں یہی چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں: شاگرد دو متواتر اتوار کو اکٹھے ہوئے۔

اور جب وہ جمع ہوئے تو یسوع ظاہر ہوا۔

یوحنا رسول ہمیں بتا رہا ہے کہ اتوار کی عبادت اہم ہے۔

وہ یہ بھی اشارہ کر رہا ہے کہ یہودی سبت کا دن ہفتہ مسیحیوں کے لیے اتوار یعنی خداوند کے دن سے بدل گیا۔

یسوع نے متی 18:20 میں شاگردوں سے وعدہ کیا تھا،

20 ”کیونکہ جہاں دو یا تِین میرے نام پر اِکٹّھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بِیچ میں ہُوں۔“

یہ آج بھی سچ ہے۔

جب ہم دعائیہ اجتماعات، لائف گروپس، اور اتوار کی عبادت کے لیے جمع ہوتے ہیں، تو یسوع روحانی طور پر ہمارے درمیان موجود ہوتا ہے۔

جب یسوع شاگردوں پر ظاہر ہوا تو وہ ان کے عین بیچ میں ظاہر ہوا۔

یسوع ہر عبادت کی خدمت کا مرکز ہونا چاہیے۔

ہر وہ گیت جو ہم گاتے ہیں، ہر واعظ جس کی ہم تبلیغ کرتے ہیں-- اس سب کی توجہ یسوع پر ہونی چاہیے۔

اگر آپ یہ کہہ کر یہاں سے چلے جاتے ہیں، ”کیا زبردست واعظ ہے!“ پھر میں نے اپنا کام نہیں کیا۔

میرا مقصد یہ ہے کہ آپ یہ کہتے ہوئے باہر نکل جائیں گے ، ”کتنا عظیم نجات دہندہ!“

یہی میری امید اور دعا ہے۔

اب آئیے یوحنا 20:26-27 کو دوبارہ دیکھتے ہیں۔

26 آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگِرد پِھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا
اور دروازے بند تھے یِسُوعؔ نے آ کر اور بِیچ میں کھڑا ہو کر
کہا "تُمہاری سلامتی ہو۔"
27 پِھر اُس نے توؔما سے کہا "اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ
میرے پسلی کے زخم میں ہاتھ ڈالو۔"
اور بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔
28 توؔما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا!

یسوع نے کہا ”تمہاری سلامتی ہو“ کیونکہ شاگرد شاید اسے دیکھ کر چونک گئے تھے۔

پھر یسوع براہ راست توما سے بات کرتا ہے۔

یاد رکھیں کہ یسوع ایک ہفتہ پہلے وہاں نہیں تھا، جب توما نے کہا:

"جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں ہرگِز یقِین نہ کرُوں گا۔" (یوحنا 20:25b

یسوع کو کیسے معلوم ہوا کہ توما نے کیا کہا، جبکہ یسوع وہاں نہیں تھا؟

یہ حیرت انگیز ہے کہ ایک ہفتے بعد یسوع نے توما کے شکوک و شبہات کا براہ راست جواب دیا۔

یہ یسوع کی الوہیت کے بارے میں ایک یاد دہانی ہے۔

ہو سکتا ہے کہ توما نے اس کے بارے میں دعا کی ہو، اور یسوع نے وہ دعا سنی ہو۔

شاید یسوع نے توما کے دل میں جھانک کر اس کا شک دیکھا ہو۔

بات یہ ہے: یسوع خدا ہے، جو ہماری دعاؤں کو سن سکتا ہے، ہمارے دلوں کو دیکھ سکتا ہے، اور ہمارے شکوک و شبہات کو دور کر سکتا ہے۔

غور کریں کہ توما آیت 28 میں یسوع کو "اے میرے خدا" کہا، اور یسوع نے اسکی درستگی نہیں کی۔

یسوع نے توما کے ایمان کو قبال کیا، اور "خدا" کا لقب قبول کیا۔

یسوع نے اپنی الوہیت کا اعلان کرنے کے لیے درحقیقت توما کی تعریف کی۔

مجھے وہ ذاتی الفاظ بھی پسند ہیں جو توما نے کہے۔

شاید آپ یوحنا 3:16 سے واقف ہیں۔

"کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی مُحبّت رکھّی کہ اُس نے اپنا اِکلَوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔"

خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجنے کے لیے دنیا سے اتنی محبت کی۔

لیکن جب وہ ہمیں بچاتا ہے، تو خُدا ہمیں ایک وقت میں بچاتا ہے۔

ہم اس ذاتی تجربے کو توما کے الفاظ میں آیت 28 میں دیکھتے ہیں:

"اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا!"

کیا یہ خوبصورت نہیں ہے؟

صرف مسیحیت ہی ہمیں اس طرح ذاتی طور پر خدا کی عبادت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

اور صرف مسیحت ہی اس ٹوٹی ہوئی دنیا کو ایک خدا پیش کرتی ہے جس نے زخم کھائے۔

کیا آپ نے دیکھا کہ یسوع کے جی اٹھے بدن پر ابھی بھی مصلوبیت کے زخم ہیں؟

آج بھی، یسوع اپنے ساتھ ان زخموں کو لیے ہوئے ہے، جو اس کی محبت اور فتح کا ثبوت ہے۔

اپنی بے گناہ زندگی میں، یسوع نے ثابت کیا کہ وہ کامل قربانی ہے جو ہمارے تمام گناہوں کا کفارہ دے سکتی ہے۔

اپنی قربانی کی موت میں، یسوع نے ہمارے گناہ اور شرمندگی کو ہٹا دیا جب ہم اس کے ساتھ ساتھ دفن ہوئے۔

جب آپ اپنے جی اٹھے نجات دہندہ کے داغدار بدن کو دیکھتے ہیں، تو آپ کو خُدا کا دل نظر آتا ہے۔

یسوع کے بدن پر موجود نشانات ہماری نجات کی کہانی بیان کرتے ہیں۔

ہم میں سے ہر ایک کے نشانات ہیں - کچھ جسمانی، کچھ جذباتی.

ہمارے داغ کہانیاں سناتے ہیں، یہ ہمارے درد کے اشعار ہیں۔

لیکن ہمارے نشانات ہماری تعریف نہیں کرتے۔

یسوع میں ایمان کے ذریعے ہم جی اُٹھنے کی اُمید میں رہتے ہیں۔

اور جب ہم اپنے داغوں کے بارے میں ایک دوسرے کے ساتھ ایماندار ہوتے ہیں، تو ہم دوسروں کو ان کے ایمان میں بڑھنے میں مدد کرتے ہیں۔

یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیں توما سے ملتا ہے۔

اس کے تجربے سے ہمارا ایمان بڑھتا ہے۔

لاکھوں لوگوں نے یسوع پر بھروسہ کیا ہے، حالانکہ ہم نے اسے کبھی نہیں دیکھا۔

اور ہمیں اسے دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔

اسے جسمانی طور پر دیکھنا ایمان پیدا کرنے کے لیے کافی نہیں ہے۔

یاد رکھیں کہ سنہڈرین نے ایک میٹنگ بلائی تھی کیونکہ یسوع بہت سے نشانات دکھا رہا تھا۔
اُنہوں نے اعتراف کیا کہ یسوع معجزات کر رہا تھا، لیکن وہ پھر بھی اُسے مارنا چاہتے تھے۔
وہی فریسی جو یسوع کو مُردہ چاہتے تھے اُنہوں نے درحقیقت اسے بیماروں کو شفا دیتے دیکھا۔
یہ میرا نقطہ ہے: بہت سے لوگوں نے جی اٹھے یسوع کو دیکھا اور اس کے معجزات کو دیکھا، لیکن وہ اس پر یقین نہیں کرتے تھے۔
تاہم، روح القدس ہمیں یسوع کو دیکھنے کے لیے ایمان کی آنکھیں دے سکتا ہے، یہاں تک کہ جسمانی ثبوت کے بغیر بھی۔
پھر بھی، ہم سب کی خواہش ہے کہ ہم یسوع کو جسمانی طور پر دیکھ سکیں، کیا ہم ایسا نہیں چاہتے؟
توما ہمارا نمائندہ ہے، ہمارا شک کا سفیر ہے۔
توما میں ہم اپنے آپ کو، اپنے کمزور ایمان کے ساتھ، اپنے شکوک و شبہات اور سوالات کے ساتھ دیکھتے ہیں۔
میرے ساتھ یوحنا 20:29-31 میں دوبارہ دیکھیں۔
29 یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے
مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔"
30 مُبارک وہ ہیں جو بغَیر دیکھے اِیمان لائے۔
31 لیکن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یِسُوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسِیح ہے اور اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔"

کیا مصر میں اہرام موجود ہیں؟
آپ کیسے جانتے ہو؟
آپ میں سے کتنے جسمانی طور پر وہاں گئے ہیں؟
اگر آپ خود قاہرہ نہیں گئے ہیں تو آپ کو کیسے پتہ چلے گا کہ آپ نے جو تصاویر دیکھی ہیں وہ جعلی نہیں ہیں؟
یہ میری تصویر ہے، اہرام میں سے ایک کے اندر۔
کیا آپ مجھ پر یقین کرتے ہیں، کہ میں وہاں تھا؟
اچھی بات ہے.
آپ یقین کر سکتے ہیں کہ اہرام حقیقی ہیں، انہیں جسمانی طور پر دیکھے یا چھوئے بغیر۔
اسی کے بارے میں آیات 29-31 ہیں۔
یوحنا رسول ہمیں بتا رہا ہے کہ وہ اور دوسرے شاگرد معتبر گواہ ہیں۔
خُدا نے ہمیں یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے بارے میں چار مختلف اناجیل دی ہیں۔
یوحنا 19:32-35 میں، ہمارے ایمان کو مضبوط کرنے کے لیے خدا نے عینی شاہدین کی گواہی کی ایک مثال فراہم کی ہے۔

32 "پس سِپاہِیوں نے آ کر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑِیں جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے۔
33 لیکن جب اُنہوں نے یِسُوعؔ کے پاس آ کر دیکھا کہ وہ مَر چُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑِیں۔
34 مگر اُن میں سے ایک سِپاہی نے بھالے سے اُس کی پَسلی چھیدی اور فی الفَور اُس سے خُون اور پانی بہہ نِکلا۔
35 جِس نے یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچّی ہے
اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی اِیمان لاؤ۔"

یہ ایک سچی، تاریخی حقیقت ہے کہ یسوع مسیح گڈ فرائیڈے کو مُوا، اور ایسٹر سنڈے کو جی اُٹھا۔
اربوں لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں، اور اربوں لوگ اس پر یقین نہیں کرتے۔
آپ کا کیا خیال ہے؟
یہ سب سے اہم سوال ہے جو آپ سے پوچھا جائے گا۔

کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ یسوع گنہگاروں کا جی اُٹھا نجات دہندہ ہے، جو آپ کو ابدی زندگی دے سکتا ہے؟

شاید آپ کو شک ہو۔
ایسٹر اتوار کو، توما نے کہا کہ اس کے اندر شکوک و شبہات تھے۔
یسوع نے توما کو اپنے سوالات اور شکوک و شبہات کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے ایک ہفتہ دیا۔

ہوسکتا ہے کہ آپ میں سے کچھ فی الحال ''توما سا ٹائم'' رکھتے ہوں۔

شاید آپ سوال پوچھ رہے ہیں، سچ کی تلاش میں ہیں۔

یہ اچھی بات ہے!

یہ گرجہ گھر آپ کے لیے سوال پوچھنے اور جوابات تلاش کرنے کے لیے ایک محفوظ جگہ ہے۔

خدا آپ کے سوالات کا خیرمقدم کرتا ہے - وہ آپ کی سچائی کی تلاش کا احترام کرتا ہے۔

اور یسوع اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے ظاہر کرنا پسند کرتا ہے جو جواب، شفا یابی اور امید کی تلاش میں ہیں۔

شاید آج آپ کے لیے فیصلہ کرنے کا دن ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آج آپ ایمان کی چھلانگ لگانے میں توما کے ساتھ شامل ہوجائیں۔

کیا آپ ان تمام خالی چیزوں پر ایمان چھوڑنے کے لیے تیار ہیں جن سے آپ کا دل لپٹا ہُوا ہے؟

کیا آپ اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر یسوع پر ایمان لانے کے لیے تیار ہیں؟

یسوع نے توما سے کہا: ''بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ۔''

اور توما نے جواب دیا: ''اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا!''

آپ کیا جواب دیتے ہیں؟

ہم چند منٹ خاموشی سے دعا کریں گے۔

اپنے شکوک و شبہات کے بارے میں خداوند سے بات کریں۔

اگر آپ یسوع پر اپنے خداوند اور نجات دہندہ کے طور پر بھروسہ کرنے کے لیے تیار ہیں، تو ہم آپ کے ساتھ دعا کرنے کے لیے موجود ہیں۔

یا اگر کوئی اور چیز ہے جس کے بارے میں آپ چاہتے ہیں کہ ہم دعا کریں تو آگے یا پیچھے آئیں، اور ہم آپ کے لیے دعا کرنے کے لیے حاضر ہیں۔

آسمانی باپ، تیری فراخدلانہ محبت کے لیے تیرا شکر ہو۔

ہم جیسے گنہگاروں کو بچانے کے لیے، اپنے بیٹے کو زمین پر بھیجنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

روح القدس، ہمارے سوالات کے جواب دینے اور ہمارے شکوک و شبہات کو دور کرنے کے لیے تیرا شکر ہو۔

ہمارے جی اٹھے نجات دہندہ کو دیکھنے کے لیے، ایمان کی آنکھیں رکھنے میں ہماری مدد کر۔

ہمیں اپنے تمام دنوں میں یسوع پر بھروسہ کرنے اور اس کی پیروی کرنے کی ہمت اور ایمان دے۔

ہم یسوع کے نام میں یہ دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔